السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ اس حدیث کی شرح فرمادیں گے جس میں یہ الفاظ ہیں کہ :

«لا ینتقل اولا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا» (صحیح مسلم)

"جب تک آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے نماز سے نہ پھرے ۔"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے اور شریعت کے قواعد میں سے ایک قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ یقین پر بنیاد رکھی جائے شکوک واوہام کی طرف التفات نہ کیا جائے انسان جب یقین کے ساتھ طہارت حاصل کرے تو وہ اس وقت تک طاہر رہتا ہے جب تک اسے حدث کا یقین نہ ہو جائے لہذا ان اوہام و شکوک کی طرف التفات نہ کیا جائے گا ۔ جنہیں شیطان انسان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ انسان تشویش میں مبتلا ہوکر عبادت سے اکتا جائے اور اسے بہت گراں محسوس کرنے لگے اس لیے جب وہ دوران نماز پیٹ میں کوئی گرانی یا حرکت وغیرہ محسوس کرے تو اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے آواز سننے یا ہوا کے خارج ہونے سے طہارت کے ختم ہوجانے کا یقین نہ ہو جائے ۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر298

محدث فتویٰ